



سوال

(450) زانی کیلئے اس کی بیوی حرام نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شادی شدہ مرد زنا کا ارتکاب کرے تو کیا اس سے اس کی بیوی اس کیلئے حرام ہو جاتی ہے اور اسی طرح اگر کوئی شادی شدہ عورت زنا کا ارتکاب کرے تو کیا اس کا شوہر اس کیلئے حرام ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان میں سے کوئی بھی دوسرے کیلئے حرام نہیں ہوتا ہاں البتہ ان سب کو اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہئے اور ایمان صادق اور عمل صالح کا ثبوت دینا چاہئے۔ سچی توبہ اس وقت ہوتی ہے جب توبہ کرنے والا گناہ کو ترک کر دے۔ ماضی میں جو کچھ ہوا اس پر ندامت کا اظہار کرے اور عزم صادق کرے کہ وہ آئندہ اس جرم کا ارتکاب نہیں کرے گا اور وہ یہ سب کچھ اللہ سبحانہ کے خوف اسکی تعظیم اس سے ثواب کی امید اور اس کے عذاب کے ڈر کی وجہ سے کرے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَن تَقُولُوا لِمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا مِّمَّ ابْتَدَأْنَا ... سورۃ طہ

”اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھی راہ پر چلے اس کے گناہوں کو میں ضرور بخش دینے والا ہوں۔“

نیز فرمایا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ... سورۃ التمریم

”مومنو! اللہ کے آگے صاف خالص دل سے توبہ کرو۔“

اور ارشاد فرمایا:

وَتَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَكُمْ نُورٌ ... سورۃ النور



”اور مومنو! تم سب اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤ۔“

زنا بہت بڑا حرام کام اور بے حد کبیرہ گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں، ناحق قتل کرنے والوں اور زنا کرنے والوں کے بارے میں کہا ہے کہ انہیں قیامت کے دن دو گنا عذاب ہوگا اور وہ ان جرائم کی سنگینی اور ان افعال کی قباحت کی وجہ سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ذلت و رسوائی کے ساتھ عذاب میں مبتلا رہیں گے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَسْتَحْسِنُونَ أَلَمْ يَكْفُرُوا بِاللَّهِ إِذْ بَدَّ لَهُمْ نَارَهُمْ وَلَوْ لَا رَأَوْا سُوءَ مَا لَمْ يَدْعُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَسْتَحْسِنُونَ وَأَلَمْ يَكْفُرُوا بِاللَّهِ إِذْ بَدَّ لَهُمْ نَارَهُمْ وَلَوْ لَا رَأَوْا سُوءَ مَا لَمْ يَدْعُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَسْتَحْسِنُونَ... سورة الفرقان ۷۰

”اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جان دار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے دن اس کو دو گنا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔“

ہر مسلمان مرد و عورت کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس بہت بڑی برائی و بے حیائی سے اجتناب کرے بلکہ اس سے بچنے کیلئے اس کے اسباب و وسائل کے قریب بھی نہ پھٹکے اور ماضی میں جو کچھ ہوا اور اس پر سچی توبہ کرے۔ سچی توبہ کرنے والوں کی توبہ کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور ان کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

حداماعمدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 406

محدث فتویٰ